تکلیف دہ چیز کو دور کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ایک درخت مسلمانوں کو تکلیف دیتا تھا ایک شخص آیا اس نے وہ درخت کاٹ دیا اور جنت میں داخل ہو گیا۔

(صحیح مسلم: 6672)

صدقہ

افضل صدقہ

سیدنا ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کون سا صدقہ افضل ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا:

تھوڑے مال والے کا ہمت کرنا (محنت مشقت کی تھوڑی سی کمائی میں سے صدقہ کرنا) اور صدقہ کی ابتدا ان لوگوں سے کر جن کی ذمہ داری تجھ پر واجب ہے۔

(سنن أبی داؤد: 1677)

صدقہ

صدقے کی قسم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس کسی نے خشک و بنجر زمین کو آباد کیا تو اس میں بھی اس کے لیے ثواب ہے اور جو چیز کھیت میں سے (جانور یا آدمی) کھا جائیں وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے۔

(سنن الدارمی : 2607)

صدقہ

انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ لازم ہے

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا:

انسان کے ہر ایک جوڑ پر صدقہ لازم ہوتا ہے۔ دو آدمیوں کے درمیان انصاف کرنا بھی صدقہ ہے اور آدمی کو سواری پر سوار ہونے میں مدد کرنا یا اس کا سامان لادنے میں مدد کرنا بھی صدقہ ہے اور اچھی بات کہنا بھی صدقہ ہے اور ہر قدم جو نماز کے لیے اٹھتا ہے وہ بھی صدقہ ہے اور راستے سے تکلیف دہ چیز دور کرنا بھی صدقہ ہے۔

(صحیح البخاری: 2989)

صدقہ

درخت لگانا صدقہ ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو مسلمان کوئی درخت لگائے یا کھیت بوئے اور اس سے پرندے یا انسان یا جانور کھائیں تو یہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے۔

(صحیح البخاری: 2320)

صدقہ

یہ بھی نیکی ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ہر نیکی صدقہ ہے اور یہ کام بھی نیکی میں شامل ہے کہ تو
اپنے چہرے کو بشاش بنا کر اپنے بھائی سے ملاقات کرے
اور اپنے ڈول سے اپنے بھائی کے برتن میں پانی بھر دے۔

(سنن الترمذی: 1970)

صدقہ

صدقہ کیا ہے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

ہر معروف (نیکی) صدقہ ہے۔

(صحیح البخاری:6021)

صدقہ

صدقہ میں جلدی کرنا

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا:

صدقہ کیا کرو اس لیے کہ ایک ایسا دور آنے والا ہے کہ جب آدمی صدقہ لے کر لوگوں کو دینے جائے گا اور کوئی شخص اس کو قبول نہ کرے گا اور (ہر) شخص اس سے یہ کہے گا کہ اگر تو کل لاتا تو میں لے لیتا آج مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔

(صحیح البخاری:1411)

صدقہ

حلال کمائی سے صدقہ کا اجر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جو شخص پاکیزہ حلال کمائی سے ایک کھجور برابر بھی صدقہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے دائیں ہاتھ میں لے لیتا ہے پھر وہ اسے صاحب صدقہ کے لیے بڑھاتا رہتا ہے جیسے تم میں سے ایک شخص اپنے بچھیرے کو پالتا اور بڑھاتا ہے یہاں تک کہ وہ (کھجور برابر صدقہ) اُحد پہاڑ کی مثل ہو جاتا ہے۔

(صحیح البخاری: 1410)

صدقہ

خرچ نہ کرنے کا نقصان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

گن گن کر نہ رکھو

ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔

(صحیح البخاری : 1433)

صدقہ